307-وراثت کا مسئلہ

سوال

کیا کوئی ایسا ہے جو مجھے مندرجہ ذیل صورت میں وراثت کا اسلامی حکم بتا سکے ؟ :

میرے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین .بیٹیاں اور میري والدہ جوکہ ابھی تک بقید حیاۃ ہے سوگوار چھوڑے ہیں.

پسندیدہ جواب

جس مسئلہ کے متعلق
آپ نے سوال کیا ہے اس کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی :

بیوي کو آٹھواں حصہ ملے گا اس لیے کہ
میت کی اولاد ہے اس کے بارہ میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**.{اگر تمہاري اولاد ہو تو کچھ تم چھوڑ
کر جاؤ انہیں اس کا آٹھواں حصہ ملے گا اس وصیت کے بعد جو تم نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی
) کے بعد}.** النساء (12)

اور باقی سات حصوں کو برابر گیارہ حصوں
میں تقسیم کر کیا جائے گا اور ہر لڑکے کو دو حصے اور ہر ایک لڑکی کو ایک حصہ ملے گا
کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**.{اللہ تعالی تمہیں تمہاري اولاد
کے بارہ میں حکم دیتا ہے مرد کو عورت کے دو حصوں کے برابر ملے گا}.** النساء (11)

مثال کی تفصیل اور وضاحت :

اگر میت نے مال اور جائداد چھوڑي .جس
کی مجوعی قیمت مثلا (88000) ڈالر ہو اگر اس کے ذمہ کوئی قرض نہیں اور نہ ہی اس نے
کوئی وصیت کی ہے تو ہم اس کی تقسیم مندرجہ ذیل طریقہ سے کرینگے :

بیوي کو آٹھواں (8/1) حصہ یعنی (

11000) ڈالر ملے گا.

اور باقی ستہتر ہزار (77000) ڈالر

کے گیارہ حصے کرینگے تاکہ لڑکے کو لڑکی سے ڈبل حصہ مل سکے :

7000=11/77000=11000–88000

تو ایک بیٹے کا حصہ چودہ ہزار ڈالر

بنے گا.

اور ہر لڑکی کا حصہ سات ہزار ڈالر بنے گا

.

واللہ اعلم

.